حضرت علی اکبر

زخم جگر ہے خلق میں لخت جگر کا داغ ہے تیرگی حیات کی رشک قمر کا داغ
آنکھوں کا نور کھوتا ہے نور نظر کا داغ بابا کے دل سے پوچھیے کیا ہے پسر کا داغ

کڑیل جوان جب کوئی بیٹا گذرتا ہے
بیٹا نہیں وہ مرتا ہے خود باپ مرتا ہے

سرور سے کوئی پوچھے گذرنا جوان کا بھرنا لہو میں اکبر تشنہ دہان کا
سوکھے ہوئے لبوں پہ نکلنا زبان کا ہے ہے تڑپنا خاک پہ عالی نشان کا

سینہ پہ نیزہ کھا کے زمیں پر تڑپتے تھے
تھے ایڑیاں رگڑتے زمیں پر تڑپتے تھے

نیزہ سے ہائے شق تھا جو لخت جگر کا دل کان لہو بنا تھا وہ نور نظر کا دل
تڑپا پدر کے سامنے ہے ہے پسر کا دل صدمہ سے کانپنے لگا ہے ہے پدر کا دل

نیزہ جو کھینچا ہائے کلیجہ نکل پڑا
زخمی جگر سے خون زمیں پر ابل پڑا

www.erfanisarshiya.com

لپٹا کے لاش کو یہ پکارے امام پاک　　اے میرے لال سوتے ہو کیونکر بروے خاک

بیٹا اٹھو کہ غم سے کلیجہ ہے چاک چاک　　گر گر کے باپ آیا ہے با حال دردناک

تمکو خبر نہیں میرے دلبر جواب دو

اکبرؑ جواب دو علی اکبر جواب دو

اے لال دل کا حال کسے آج ہم دکھائیں　　گودی میں پالیں جسکو تڑپتا اسی کو پائیں

کیونکر نہ آج خون جگر آنکھوں سے بہائیں　　نانا کو آج ڈھونڈ ھکے ہے ہے کہاں سے لائیں

جانے گا کون دل پہ جو صدمہ گذر گیا

گودی کا پالا ہائے غضب خوں میں بھر گیا

بولے تڑپ کے اکبر جرار العطش　　ہے تشنگی سے دل میرا افگار العطش

زخمی ہے جسم قلب ہے خونبار العطش　　اے آسماں زمیں کے مددگار العطش

دو بوند پانی ہم دم آخر جو پائینگے

اس سختیٔ عطش سے ہم آرام پائینگے

آنسو بہا کے شہ نے کہا آہ میرے لال　　امداد آپکی کرے اللہ میرے لال

مشکلکشاؑ ہیں جد تیرے واللہ میرے لال　　کوثر کا پانی پی جیو ذیجاہ میرے لال

دادا تمھاری پیاس کا صدمہ مٹائینگے

کوثر کا جام ساقیٔ کوثر پلائینگے

زخمی جگر سے کھینچی پھر اکبرؑ نے ایک آہ   مٹی پہ پھر تڑپنے لگا آہ رشکِ ماہ
رگڑیں زمیں پہ ایڑیاں حالت ہوئی تباہ   بابا کے رخ پہ ڈالدی حسرت بھری نگاہ
اک آہ کھینچی سینہ سے اور دم نکل گیا
آغوش میں حسینؑ کے بس منکا ڈھل گیا

چلائے شاہ مر گیے ایمیرے لال ہائے   اس خلق سے گذر گیے ایمیرے لال ہائے
بے آس مجھکو کر گیے ایمیرے لال ہائے ۔   بابا کے آگے مر گیے ایمیرے لال ہائے
پیری میں مجھ غریب کو برباد کر گیے
ہے ہے تڑپ کے جہانسے گذر گیے

ویراں کیا ہمارا چمن وا مصیبتا   ڈوبے لہو میں غنچہ بدن وا مصیبتا
اٹھے جہاں سے تشنہ دہن وا مصیبتا   سوتے ہو بے مزار و کفن وا مصیبتا
کس کا رچے گا بیاہ دلہن کسکی لائینگے
اب کسکو ہم جہان میں دولھا بنائینگے

مدحت کہے نبیؐ علیؑ اکبرؑ کا پرسہ لو   مولا علیؑ و فاطمہؑ دلبرؑ کا پرسہ لو
حسنینؑ پیاسے شکلِ پیمبرؐ کا پرسہ لو   زینبؑ اور آلِ مصطفیٰ مضطر کا پرسہ لو
اکبرؑ کا پرسہ لیجئے لیلائے نیک نام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام

www.emariya.com